

## گھریلو صارفین کیلئے بجلی اور گیس قیمتوں میں اضافے کا فیصلہ

آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدہ کے تحت حکومت کی جانب سے رواں مالی سال میں گیس قیمتوں کو پہلے ہی 143 فیصد بڑھایا جا چکا ہے

پٹرولیم ڈویژن نے امیروں کیلئے گیس قیمتوں میں اضافہ نہیں کیا، ای سی سی کے آج اجلاس میں قیمتوں میں اضافہ کی منظوری دی جائیگی

اسلام آباد (رپورٹ / ظفر بھٹ) حکومت نے گھریلو صارفین کو یکم جولائی سے گیس کی قیمتوں میں 200 فیصد اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، حکومت نے یہ فیصلہ بنیادی طور پر ڈالر کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے کیا ہے تاہم، پٹرولیم ڈویژن نے اشرافیہ کیلئے گیس کی قیمتوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا جو سب سے زیادہ گیس استعمال کرتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ای سی سی کے آج ہونے والے اجلاس میں گیس کی قیمتوں میں اضافہ کی منظوری دی جائے گی۔ حکام نے ایکسپریس ٹریبون کو بتایا کہ تحریک انصاف کی حکومت نے رواں مالی سال کے دوران گیس کی قیمتوں میں 143 فیصد اضافہ کیا ہے۔ پٹرولیم ڈویژن نے گھریلو گیس صارفین کیلئے پہلی سلیب میں گیس کی قیمتوں میں 25 فیصد اضافہ دوسری سلیب کیلئے 50 فیصد، تیسری سلیب کیلئے 75 فیصد، چوتھی سلیب کیلئے 100 فیصد، پانچویں سلیب کیلئے 150 فیصد اور چھٹی سلیب کیلئے 200 فیصد اضافہ تجویز کیا ہے۔ تجویز کردہ اضافہ کے مطابق پہلے سلیب کے صارفین کا ماہانہ بل 285 روپے سے بڑھ کر 422 روپے ہو جائے گا۔ دوسرے سلیب کے گیس صارفین کا ماہانہ بل 572 روپے سے بڑھ کر 1,219 روپے ہو جائے گا۔ تیسرے سلیب کے گیس صارفین کا ماہانہ بل 2,305 روپے سے بڑھ کر 4,009 روپے ہو جائے گا۔ چوتھے سلیب کے گیس صارفین کا ماہانہ بل 3,589 روپے سے بڑھ کر 7,995 روپے ہو جائے گا۔ پانچویں سلیب کے گیس صارفین کا ماہانہ بل 13,508 روپے سے بڑھ کر 14,373 روپے ہو جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اوگرانے ملک بھر میں گیس صارفین کی تمام کٹیگریز کیلئے 31 فیصد اور 20 فیصد تک قیمت میں اضافہ کی تجویز دی تھی۔ ایس این جی پی ایل نے گیس قیمتوں میں 144 فیصد اضافہ کا مطالبہ کیا جس پر اوگرانے اوسط 46 فیصد اضافہ کی اجازت دی۔ اسی طرح ایس این جی سی نے گیس قیمتوں میں 30 فیصد اضافہ کا مطالبہ کیا جبکہ اوگرانے اوسط 28 فیصد گیس قیمتوں میں آئندہ مالی سال میں اضافہ کی اجازت دی۔ اوگرانے پہلے سلیب کے صارفین کیلئے 18 فیصد گیس قیمتوں میں اضافہ کی سفارش کی۔ 32 دوسرے سلیب کے صارفین کیلئے 29 فیصد گیس قیمتوں میں اضافہ، تیسرے سلیب کے صارفین کیلئے 32 فیصد گیس قیمتوں میں اضافہ، چوتھے سلیب کے صارفین کیلئے 12 فیصد گیس قیمتوں میں اضافہ، پانچویں اور چھٹے سلیب کے صارفین کیلئے 4 فیصد گیس قیمتوں میں اضافہ کی سفارش کی۔ ماہرین کا کہنا ہے اوگرانے گیس قیمتوں میں اضافہ کی اجازت صرف اسلئے دی کہ حکومت کو آئی ایم ایف سے تیل آؤٹ کی کٹج لینے میں آسانی ہو کیونکہ حکومت آئی ایم ایف سے بجلی اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ کیلئے رضامندی کا اظہار کر چکی ہے۔ ایس این جی پی ایل نے اپنی آمدن کا تخمینہ 1223.7 ارب روپے لگایا ہے جس میں 309.5 ارب روپے رواں مالی سال اور گزشتہ مالی سال کا شارٹ فال 165.12 ارب روپے بھی شامل ہے۔ اوگرانے 293.3 ارب روپے کے ریونیو کی اجازت دی جس میں 264.58 ارب روپے آئندہ مالی سال اور 28.7 ارب روپے گزشتہ مالی سال کا شارٹ فال شامل ہے۔ ریگولیٹرز نے 8 ہزار کروڑ روپے کی ابتدائی قیمت کیساتھ 8 ہزار کلومیٹر کی تقسیم کے نیٹ ورک کی تعمیر کرنے کی بھی اجازت دی ہے۔ جبکہ بحالی کی مد میں صارفین سے 1.12 ارب روپے ریکور کرنے کی اجازت دی۔ 450 انڈسٹریل اور 5 ہزار کمرشل کنکشنز سے 344 ملین روپے جبکہ 4 لاکھ نئے گھریلو کنکشنز سے 3.2 ارب روپے ریکور کرنے کی اجازت دی۔